365

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ٹیلیفون نمبر ۱۰ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم سہ شنبہ

جلد ۳۰ | ۱۹ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش | ۱۰ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ | ۱۹ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۹۵

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے پانچ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ۔

آج بعد نماز عصر حاجی محمد اسماعیل صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر محلہ دار البرکات کی لڑکی کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ اور دُعا کی۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۰ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ

جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں احرار کی ناکامی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۰ دسمبر میں کشمیر موومنٹ کے ایام کا ایک واقعہ بیان فرمایا ہے۔ کہ سر سکندر حیات خان صاحب کے دو لتکدہ پر ایک میٹنگ میں مشہور احراری لیڈر چودھری افضل حق صاحب باتوں کے دوران میں بہت جوش میں آگئے۔ اور کہنے لگے۔ کہ میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ اب احمدیہ جماعت کو تباہ کر کے رکھ دوں۔ حضور نے اس کے جواب میں صرف یہی فرمایا۔ کہ چودھری صاحب اگر احمدیت خدا تعالےٰ کی طرف سے ہے تو پھر ہمیں اس بات کی پرواہ نہیں۔ کہ آپ اس کے مقابلہ کے لئے کھڑے ہوں۔ یا کوئی اور کھڑا ہو۔ اگر یہ سلسلہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ تو خدا تعالےٰ خود اس کی حفاظت کرے گا۔ اور اگر یہ سلسلہ خدا تعالےٰ کی طرف سے نہیں۔ تو پھر اس کے مقابلہ کے لئے آپ کو بھی کھڑا ہونے کی ضرورت نہیں۔ خدا خود اس کو تباہ کر دے گا اس کے معاً بعد وہ زمانہ آیا جب مجلس احرار بہت زوروں پر تھی اور بظاہر یہ نظر آتا تھا۔ کہ یہ سیلاب ہر مخالف عنصر کو اپنے آگے بہا کر لے جائے گا۔ لیکن جیسا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل نے ثابت کر دیا۔ کہ یہ جماعت اسی کی طرف سے ہے۔ چنانچہ اس قدر عروج پانے کے بعد احرار اس بُری طرح ناکام ہُوئے۔ کہ شب و روز ان کی مدد اور تائید کرنے والے آج کھلم کھلا ان کی ناکامی کا اعتراف کر رہے ہیں۔ اس بارہ میں ایک تازہ شہادت ملاحظہ ہو:۔

اخبار "احسان" (۱۲۔ دسمبر) "مجلس احرار کی سرگرمیاں" کے عنوان سے اپنے لیڈنگ آرٹیکل میں لکھتا ہے کہ

"احرار کی بے مثال قربانیاں، انتھک کوششیں۔ اور غیر معمولی جدوجہد سب بے اثر ثابت ہُوئیں۔ احرار چاہتے تھے۔ کہ صوبہ کی قیادت ترقی پسند مسلمانوں کے ہاتھ میں ہو۔ وُہ قادیانی تحریک کو کچلنا چاہتے تھے انہوں نے پنجاب میں ہندو مسلم اتحاد کی سعی کی۔ لیکن آج دیکھئے تو ان کی دس بارہ برس کی کوششوں کا حاصل یہ نکلا ہے۔ کہ صوبہ کی قیادت میں جن لوگوں کو احرار ترقی پسند کہتے ہیں۔ ان کا ہزارواں حصہ بھی نہیں۔ وُہ قادیانی تحریک کو بھی کچل نہیں سکے۔ اور ہندو مسلم اتحاد کے بجائے اب صوبہ میں ہندوؤں مسلمانوں کا اختلاف اتنا بڑھ گیا ہے۔ کہ بظاہر اس کا کوئی علاج نظر نہیں آرہا!! مسلمانوں نے بلا مبالغہ لاکھوں روپیہ احرار کے حوالے کیا تھا۔ جانی قربانیاں اس کے علاوہ ہیں۔ لیکن ان سب کا نتیجہ آج صفر ہے۔ کاش مسلمان آئندہ کے لئے ایسے لوگوں سے خبردار ہو جائیں۔ اور اپنے حقیقی بہی خواہوں اور خود غرض راہ نماؤں میں تمیز کرنا سیکھ جائیں۔ اگر ایسا ہو سکے۔ تو بھی یہ سودا انہیں مہنگا نہ پڑے گا"۔

پنجاب ہائیکورٹ کی عادلانہ نگرانی کی عمدہ مثال

دسمبر ۱۹۴۰ء میں ضلع شیخوپورہ میں ایک ڈاکہ کی واردات کے سلسلہ میں ایک شخص مطلوب تھا۔ مگر وُہ فوج میں بھرتی ہوگیا۔ پولیس نے اس کے بھائی کو پکڑ کر طرح طرح کی اذیتیں دیں۔ اسے زدوکوب کرنے کا معاملہ عدالت میں پہونچا جس نے اسسٹنٹ سب انسپکٹر انچارج کو چھ ماہ قید۔ ہیڈ کانسٹیبل کو ساٹھ روپیہ جرمانہ اور دو کنسٹیبلوں کو دس دس روپیہ جرمانہ کیا۔ ملزموں نے اپیل کی جسے سشن جج نے مسترد کر دیا۔ اس کے بعد نہ تو ملزموں نے ہائیکورٹ میں اپیل کی۔ اور نہ گورنمنٹ کی طرف سے سزاؤں میں اضافہ کی درخواست کی گئی۔ لیکن جب فیصلہ ہائیکورٹ کے نوٹس میں آیا۔ تو اس نے خود بخود اس میں مداخلت مناسب سمجھی اور ملزموں کے نام نوٹس جاری کیا۔ کہ وجہ بیان کریں۔ کہ ان کی سزاؤں میں اضافہ کیوں نہ کیا جائے۔ چنانچہ یہ معاملہ پھر پیش ہُوا۔ اور حال میں مسٹر جسٹس رام لال نے اسسٹنٹ سب انسپکٹر کی سزا کو بڑھا کر چار سال قید سخت کر دیا ہیڈ کنسٹیبل کو جرمانہ کے علاوہ نو ماہ قید سخت اور کنسٹیبلوں کو جرمانہ کے علاوہ ۳-۳ ماہ قید سخت اور ایک اور کنسٹیبل کو ایک ماہ کی قید کا حکم دیا۔ اور اس کے ساتھ یہ ریمارک کئے۔ کہ:" میں باور نہیں کر سکتا۔ کہ بڑے پولیس افسران اس قسم کے رویہ کی تائید کرتے ہیں جتنی جلدی ماتحت افسران یہ سمجھ لیں۔ کہ ان کی ترقی کا دارومدار ملزموں کو اذیت پہنچانے کی پریکٹس پر نہیں۔ اتنا ہی پولیس فورس کے ممبروں۔ پبلک اور مہذب حکومت کے لئے بہتر ہوگا"۔

ہائیکورٹ کا یہ اقدام ماتحت عدالتوں کے لئے قابلِ تقلید ہے۔ وُہ بھی اگر بعض پولیس کے آدمیوں کی طرف سے خلاف قانون اور غیر مناسب حرکات پر اسی سختی سے نوٹس لیں تو یہ سلسلہ بہت جلد رک سکتا ہے۔ اور سب سے بہتر تو یہ ہے۔ کہ پولیس کے ایسے لوگ خود ہی اپنے رویہ کو تبدیل کر لیں، اور اس طرح اپنے محکمہ کے لئے بدنامی کا موجب نہ بنیں۔ ہندوستان میں پبلک اور پولیس میں گہرا اتحاد و تعاون

[illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ بابت ۱۳۲۱ ہش ۱۹۴۲ء

پہلا دن ۲۵ فتح ۱۳۲۱ ہش مطابق ۲۵ دسمبر ۱۹۴۲ء

بروز جمعہ

زیر صدارت محترمہ ام ناصر احمد صاحب

۱۰ بجے سے ۱۰-۱۰ تک	تلاوت قرآن مجید	استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ
۱۰-۱۰ " ۱۰-۱۵ "	نظم	امۃ الحفیظ
۱۰-۱۵ " ۱۰-۲۵ "	تجدید دین کا ایک پہلو	امۃ الرشید شوکت
۱۰-۲۵ " ۱۰-۳۵ "	نظام نو کی تعمیر اسلامی نقطۂ نگاہ سے	امۃ الرشید زہرا
۱۰-۳۵ " ۱۰-۵۰ "	اسلام نے عورت کو مذہبی دنیا میں کیا درجہ دیا ہے	امۃ اللہ بنت مولوی ابوالعطاء صاحب
۱۰-۵۰ " ۱۱ "	علمی زندگی میں اصلاح کی ضرورت	مریم صدیقہ

اس کے بعد مردانہ پروگرام از جلسہ مردانہ

دوسرا دن ۲۶ فتح ۱۳۲۱ ہش مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۴۲ء

بروز ہفتہ

زیر صدارت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

۱۰ بجے سے ۱۰-۱۰ تک	تلاوت قرآن مجید	زینب اہلیہ غلام علی صاحب مرحوم
۱۰-۱۰ " ۱۰-۱۵ "	نظم	استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ
۱۰-۱۵ " ۱۰-۲۵ "	احمدی مستورات کا نصب العین	امۃ الحفیظ بنت چوہدری غلام حسین صاحب
۱۰-۲۵ " ۱۰-۴۰ "	قومی ترقی میں عورتیں کہاں تک ممد ہو سکتی ہیں	نصیرہ نزہت
۱۰-۴۰ " ۱۱ "	احمدی مستورات کی جلسہ سالانہ پر آنے کی غرض وغائت	سیدہ فضیلت صاحبہ

گیارہ بجے سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر شروع ہوگی

اس کے بعد مردانہ پروگرام از جلسہ مردانہ

تیسرا دن ۲۷ فتح ۱۳۲۱ ہش مطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۴۲ء

بروز اتوار

زیر صدارت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

۱۰ بجے سے ۱۰-۱۰ تک	تلاوت قرآن کریم	امۃ الحفیظ
۱۰-۱۰ " ۱۰-۱۵ "	نظم	صالحہ بنت مولوی چراغ دین صاحب
۱۰-۱۵ " ۱۰-۲۵ "	اسلام اور دیگر اقوام میں کیونکر اتحاد ہو سکتا ہے	امۃ السلام صاحبہ
۱۰-۲۵ " ۱۰-۳۵ "	حصول تقوےٰ کے ذرائع	استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ
۱۰-۳۵ " ۱۰-۴۵ "	بعض اعتراضات اور انکے جوابات	امۃ الرشید بنت چوہدری فیض احمد صاحب
۱۰-۴۵ " ۱۱ "	رپورٹ لجنہ اماء اللہ	جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

اس کے بعد مردانہ پروگرام از جلسہ مردانہ

خاکسار جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

جلسہ سالانہ پر کیسے لوگوں کو لانا چاہیئے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل نمبر ۲۹۲ میں ارشاد فرمایا ہے۔ کہ "جلسہ سالانہ پر جن لوگوں کو ساتھ لایا جائے۔ وہ خواہ کسی مذہب سے تعلق رکھنے والے ہوں لیکن ایسے ہوں جن کے اندر تحقیقات کا مادہ ہو۔ مجاوروں کی سی طبیعت کے لوگ نہ ہوں جنہیں تحقیقات کا مادہ ہی نہ ہو۔ ایسے لوگ دراصل مہمان نہیں بلکہ سیاح ہوتے ہیں۔ اس قسم کے لوگوں کو یہاں لانے کا کوئی فائدہ نہیں۔" احباب ان ارشادات کو مدنظر رکھیں۔ اس سال عام طور پر دعوت نامے نہیں جاری کئے گئے۔ نیز پوسٹر کلاں بھی طبع نہیں کیا گیا۔ کیونکہ ان سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ نیز کاغذ بہت گراں ہے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

آتش شوق

از جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر سیالکوٹ

پھر نسیم قادیاں آنے لگی
پھر مری رگ رگ میں جاں آنے لگی

پھر وہی سازِ ازل چھیڑا گیا
پھر نوائے دلستاں آنے لگی

مسجد اقصےٰ میں ہے شاید بلال
مست ہو کر پھر اذاں آنے لگی

شاخِ طوبیٰ ہے کہ مینارِ مسیح
موجِ نورِ آسماں آنے لگی

پھر بہشتی مقبرہ ہے سامنے
بوئے گلہائے جناں آنے لگی

پھر لگا ہے جھومنے میرا قفس
پھر ہوائے آشیاں آنے لگی

از سرِ نو مردۂ صد سال میں
زندگیٔ نوجواں آنے لگی

آگئی پھر دیدِ جاناں کی بہار
یادِ یارِ مہرباں آنے لگی

پھر تری آواز میرے کان میں
اے مسیحائے زماں آنے لگی

پھر بلاتا ہے مجھے تنویر دوست
پھر مری رگ رگ میں جاں آنے لگی

الفضل کے چندہ میں اضافہ اور احباب سے ضروری گزارش

یہ امر دوستوں سے مخفی نہیں۔ کہ کاغذ بہت گراں ہو چکا ہے۔ اور نہ صرف گراں بلکہ کچھ عرصہ سے نایاب ہے۔ اسکی ایک وجہ یہ ہے۔ کہ غیر ممالک سے کاغذ کی درآمد بند ہے۔ اور دوسری یہ کہ ہندوستانی ملوں کے کاغذ کی نوے فیصدی مقدار حکومت خود حاصل کر رہی ہے۔ کاغذ جنگ کے آغاز ہی سے گراں ہونا شروع ہو گیا تھا۔ لیکن جیسا کہ دوستوں کو معلوم ہے۔ گرانی کے باوجود الفضل کے چندہ میں اضافہ نہیں کیا گیا۔ بلکہ الفضل نے خسارہ برداشت کرتے ہوئے احباب کی خاطر قیمت وہی رکھی جو جنگ سے قبل تھی۔ اس وقت کاغذ کی قیمت قریباً پندرہ گنا بڑھ گئی ہے۔ اور اب سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں رہا۔ کہ الفضل کی قیمت میں کچھ اضافہ کر دیا جائے۔ گو یہ اضافہ گرانی کے لحاظ سے بالکل معمولی ہوگا۔ اس ضمن میں صدر انجمن سے اجازت مل گئی تو عنقریب اعلان کیا جائیگا۔ مجھے احباب سے توقع ہے۔ کہ وہ اس خدمت کی جو الفضل سرانجام دے رہا ہے قدر فرماتے ہوئے اسکی سرپرستی جاری رکھیں گے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

قادیان میں فوجی بھرتی

اس وقت مندرجہ ذیل یونٹس میں صرف احمدی نوجوانوں یا سابقہ فوجیوں کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے یہاں روزانہ بھرتی ہوتی ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھی بھرتی کا خاص طور پر انتظام ہوگا

۱/۱۵ پنجاب رجمنٹ انبالہ چھاؤنی (احمدیہ کمپنی) ریکروٹ اٹھارہ کس

۵۹ انڈین گیریژن کمپنی انبالہ چھاؤنی - جمعدار ایک۔ حوالدار ایک۔ سپاہی بارکرد ۲۳۹۔ باورچی ایک۔ بہشتی ایک

گیریژن کمپنی کے لئے سابقہ فوجی سپاہی بھی بھرتی کئے جا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ان کی عمر ۴۵ سال سے زائد نہ ہو۔ اور صحت اچھی ہو۔ جمعدار اور حوالدار سابقہ فوجی تجربہ رکھنے والے بھرتی کئے جائیں گے۔ اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر لاہور ایریا۔

366

ذکرِ حبیب علیہ السلام

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روایاتِ حضرت مرزا احسن بیگ صاحب مقیم ریاست کوٹہ (راجپوتانہ)

(بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان)

(۱۱)

میں عموماً آٹھ روپے ماہوار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ایک رقعہ کے ساتھ نذر کے طور پر اندر بھیج دیا کرتا تھا۔ حضور علیہ السلام اُس میرے رقعہ کی پشت پر "اخویم مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آٹھ روپے وصول پائے۔ جزاک اللہ خاکسار مرزا غلام احمد" لکھ دیتے۔

(۱۲)

اُس زمانہ میں عموماً خوابیں دیکھنے کی ایک رَو تھی۔ لوگ رات خواب دیکھتے۔ صبح بیان کرتے۔ ایک رات میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ اس مسجد کے ساتھ والے کمرہ میں ہوں۔ باہر شرق کی طرف سے کھڑکی میں سے سنگترے کے درخت کی ایک شاخ اندر آگئی ہے۔ اس میں چند بہت خوبصورت پکے ہوئے سنگترے لگے ہیں۔ اُن میں سے مَیں نے ایک توڑ کر کھا لیا۔ صبح اُٹھ کر خط میں حضرت اقدس کو لکھ کر اس کی تعبیر دریافت کی۔ حضور علیہ السلام نے لکھ بھیجا۔ کہ:- "سنگترہ ایک پھل خوش شکل، اور خوشگوار ہوتا ہے۔ اس کے کھانے والا اپنی کسی مراد کو پاتا ہے" مجھ کو اس سے بہت خوشی ہوئی۔ اور اس کی تعبیر بھی جلد پوری ہو گئی۔

(۱۳)

مجھے اوائل عمر کا بہت سا حصہ قادیان میں گزارنے کا موقعہ ملا۔ میرے ساتھ سب احمدی دوست محبت رکھتے تھے۔ اور اخلاص سے پیش آتے تھے۔ حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا درس مدتوں سُنا۔ مولوی محمد علی صاحب سے بھی پڑھتا رہا۔ خواجہ کمال الدین صاحب مولوی محمد احسن صاحب۔ قاضی امیر حسین صاحب۔ مرزا خدا بخش صاحب۔ مرزا ایوب بیگ صاحب۔ مرزا یعقوب بیگ صاحب سے پورا میل جول تھا۔ میں نے کسی کی زبان سے یہ کبھی نہ سُنا۔ کہ حضرت اقدس صرف مجدد ہی ہیں۔ بلکہ ہم سب لوگ اور ساری جماعت حضرت اقدس کو نبی اور رسول ہی جانتی اور مانتی تھی۔

(۱۴)

ٹھیک یاد نہیں۔ لیکن ہاں ۱۹۰۲ء یا ۱۹۰۳ء کا زمانہ تھا۔ کہ میری شادی میری خالہ صاحبہ (مرزا احمد بیگ ہوشیار پوری کی بیوی اور مرزا امام الدین و نظام الدین صاحبان کی تیسری بہن۔ مرتب) کی تیسری لڑکی سے جو محمدی بیگم صاحبہ کی تیسری بہن تھی۔ تجویز ہوئی۔ میرے عزیز بزرگ مصر تھے۔ کہ برات کے ساتھ رنڈیاں نقال وغیرہ لاہور سے قادیان ضرور جائیں۔ مگر میں نے شادی پر جانے سے ہی انکار کر دیا۔ اس پر میرے عزیزوں نے میرے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ اور میں بھاگ کر ایک جنگل میں جو کاہنہ کاچھہ سٹیشن کے پاس ہے جا چھپا۔ اور شام تک وہیں رہا۔ رات کو میں گاؤں میں واپس آیا۔ لیکن پکڑا گیا۔ اور میرے ساتھ پھر وہی سلوک کیا گیا۔ لیکن آخرکار میری ہٹ کامیاب ہوئی۔ جس سے مجھے بڑی خوشی ہوئی۔ شادی کے بعد ایک دن میں لاہور سے قادیان آیا۔ اُس دن حضرت اقدس بٹالہ میں ہی برلب سڑک ایک باغ میں فروکش تھے۔ اور کسی مقدمہ کے سلسلہ میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ زمین پر کچھ فرش بچھا ہوا تھا۔ جس پر حضور مع دیگر اصحاب بیٹھے ہوئے تھے۔ اس وقت میری ڈاڑھی منڈھی ہوئی تھی۔ میں حضور علیہ السلام کے ہاتھ چوم کر اور مصافحہ کر کے ایک طرف بیٹھ گیا۔ اور مجھ کو اس وقت بڑی شرم محسوس ہوتی تھی۔

بعد دوپہر واپسی ہوئی۔ ایک رتھ میں حضرت اقدس سوار ہوئے۔ اور مجھ کو بھی ساتھ بٹھا لیا۔ باقی سب یکے پیچھے تھے۔ جن میں سے ایک کے اندر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور شاید حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ تھے۔ ایسے ہی دیگر یکوں میں اور اصحاب تھے جس وقت ہمارا رتھ کچی سڑک سے کچھ تھوڑی دُور رہ گیا تھا۔ تو ایک ملنگ فقیر جو خوب موٹا تازہ تھا۔ دوڑتا ہوا پیچھے سے آرہا تھا۔ اور حضور علیہ السلام کا نام لے کر کہہ رہا تھا۔ کہ "فقیر نوں بھی دے جا"۔ مجھ کو وہ بھنگی چرسی سا معلوم ہوتا تھا۔ ڈاڑھی منڈھی ہوئی تھی۔ مجھے خیال ہُوا۔ کہ حضرت اقدس ایسے شخص کو کچھ دینا پسند نہ فرمائیں گے لیکن جس وقت وہ نزدیک آگیا۔ اور حضور علیہ السلام نے اس کو دیکھا۔ اور اس کا سوال سُنا۔ تو ایک روپیہ نکال کر پھینکا وہ خوش خوش واپس چلا گیا۔ حضور علیہ السلام مسکرائے اور فرمایا۔ "سَودا لیا ہے!"

(۱۵)

جس وقت ہمارا رتھ وڈالہ کے پاس پہنچا۔ گاؤں ابھی کچھ دُور تھا۔ کہ حضور علیہ السلام کو پیشاب کی حاجت ہوئی۔ رتھ کھڑا کیا گیا۔ حضور علیہ السلام کھُس کے ایک چھوٹے سے کوپ کے اوٹ میں جو سڑک سے ایک فرلانگ کے فاصلہ پر مسانیاں جانے والے راستہ پر واقعہ تھا۔ تشریف لے گئے۔ ایک خادم لوٹا لے گیا تھا۔ جو پاس چھوڑ کر واپس آگیا۔ غالباً حضور علیہ السلام ابھی فارغ بھی نہ ہوئے تھے۔ کہ ایک سانڈ جو مارنے والا تھا۔ حضور کی طرف حملہ کرنے کے لئے لپکا میں رتھ میں بیٹھا دیکھ رہا تھا۔ پہلے تو مجھے سکتہ سا ہو گیا۔ لیکن پھر فوراً نیچے اُترا۔ اتنی دیر میں بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی اور چند دیگر صاحبان لٹھ لئے ہوئے دوڑے اور مار کر اُسے بھگا دیا۔ حضور علیہ السلام واپس تشریف لے آئے۔ وڈالہ کے ہندوؤں اور سکھوں نے سانڈ کو لاٹھیوں سے مارنے پر بُرا منایا۔

(۱۶)

حضور علیہ السلام کا خط اگرچہ پختہ تھا۔ لیکن اس کو پڑھنے میں ہم کو بہت مشکل پیش آتی تھی۔ کیونکہ وہ بہت شکستہ ہوتا تھا۔ کہیں کہیں کاٹ چھانٹ ہوتی تھی۔

(۱۷)

ایک دفعہ جبکہ حضور علیہ السلام سیالکوٹ تشریف لے جارہے تھے۔ سیکنڈ کلاس کے دو کمپارٹمنٹ ریزرو تھے۔ لاہور کے سٹیشن سے میں بھی ساتھ ہو لیا۔ سٹیشن پر خلقت کا اژدہام تھا۔ پلیٹ فارم پر لوگ اندر آنے کی کوشش کر رہے تھے۔ پولیس روک رہی تھی۔ میں گاڑی کے دوسرے کمرے میں تھا۔ جہاں میرے پاس حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بیٹھے ہوئے تھے۔ اتنے میں ایک انسپکٹر پولیس نے ایک چابک شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم کے پیٹ پر بے تحاشا مارا جو کہ بے تابانہ حضور علیہ السلام کے پاس اندر زیارت کے لئے آنا چاہتے تھے۔ مجھ کو بڑا رنج ہوا۔ میں اس یوروپین انسپکٹر کو جس کا نام بی ٹی تھا بہت بُرا بھلا کہا۔ کیونکہ میرا اس سے دوستانہ تھا۔ اور لاہور میں اس کی کوٹھی ہماری کوٹھی کے نزدیک تھی۔ راستہ میں تقریباً تمام سٹیشنوں پر خلقت کا ہجوم ہوتا تھا۔ جو کہ حضور علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہتا تھا۔ جب گاڑی سیالکوٹ پہونچی۔ تو سورج ڈوب چکا تھا۔ سٹیشن پر خلقت کا وہ اژدہام تھا۔ کہ دور تک سر ہی سر دکھلائی دیتے تھے۔ اس وقت گیس کی روشنی میں یہ نظارہ بہت بھلا معلوم ہوا۔ سب سے پہلے ایک فٹن نما گاڑی (جس میں سامنے کی سیٹ چھوٹی ہوتی تھی اور شاید اس کو وکٹوریہ کہتے ہیں) میں (۱) حضور علیہ السلام (۲) حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ (۳) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور (۴) مَیں سوار ہوئے۔ میری ڈاڑھی منڈھی ہوئی تھی۔ اور جو خانہ زدہ دریائی کا کوٹ پہنا ہوا تھا۔ سب کے خلاف میں ہی ایک ایسا وجود تھا جس پر سب کی نظر اُٹھتی۔ خود میں شرم کے مارے پانی پانی ہوا جاتا تھا۔ لیکن حضور علیہ السلام نے کبھی خیال تک بھی نہ فرمایا۔ اور نہ ہی زبان مبارک سے کچھ فرمایا۔ حضور انور کا خیال ہوگا۔ کہ حضور کو دیکھ کر خود ہی میری اصلاح ہو جائیگی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہولناک تباہیوں کی خبروں کے ساتھ بشارات

تقدیر کے نوشتے پورے ہو کر رہتے ہیں۔ مملکت آسمانی کے فیصلے اٹل ہوتے ہیں۔ خدا کا مسیح موعود خفتگان خواب غفلت کو بیدار کرنے اور خدا کی امان کے نیچے جمع کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ وہ نذیر عریانی کی حیثیت میں لمبے عرصہ تک بار بار چونکا دینے والے الفاظ میں خدائے خشمگین کے ہولناک ارادوں سے غافل و مدہوش دنیا کو تنبیہہ کرتا رہا۔ مگر نادان اور بدقسمت انسانوں نے اس کی ناصحانہ آواز پر کان دھرنے کی بجائے کہیں اسے مجنون و دیوانہ اور کہیں کذاب و مفتری قرار دے کر خدا کے غضب کو اور بھی بھڑکانے کا سامان اپنے ہاتھوں مہیا کر دیا۔ اب وہ آسمانی نوشتے پھر ایک بار موجودہ ہوشربا جنگ کی صورت میں پورے ہو رہے ہیں۔

لیکن یاد رہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں دنیا کو موجودہ عالمگیر تباہی اور دیگر انواع و اقسام کی آفات و بلیات سے انذار فرمایا ہے۔ وہاں ساتھ ہی اپنی جماعت کو بشارات بھی دی ہیں حضور علیہ السلام کے ان مبشرانہ الہامات اور وحی مقدس پر نظر ڈالنے سے پتہ لگتا ہے۔ کہ احمدی جماعت بحیثیت جماعت ان خاص امور کو ملحوظ رکھتی ہوئی ان محشر خیز بربادیوں اور تباہیوں سے خارق عادت طور پر نہ صرف محفوظ رہے گی۔ بلکہ موجودہ انقلابات میں ہی اس کی تعجب انگیز ترقی کے سامان پیدا ہوں گے۔ ان کے ہاتھ سے نیا نظام جس کی تشکیل و تاسیس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک ہاتھوں سے ہو چکی ہے پایۂ تکمیل کو پہونچے گا۔ اسی وجہ سے چشم بصیرت کی نگاہ میں اس پرفتن زمانہ کے باریک بادلوں میں بھی احمدیہ جماعت کی شاندار کامرانیوں اور فتوحات کی بجلیاں کوندرہی ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مندرجہ ذیل کلام انذار کے ساتھ بشارات و ہدایات پر مشتمل ہے۔

حضور فرماتے ہیں:۔

یکم اگست ۱۹۰۶ء کو دیکھا زلزلہ آیا ہے۔ تو ساتھ ہی الہام ہوا انی احافظ کل من فی الدار

بھونچال آیا۔ اور شدت سے آیا۔ زمین تہ و بالا کر دی۔ قل ھذا الذی انتم بہ تستعجلون انی احافظ کل من فی الدار۔ سفینۃ وسکینۃ۔ تذکرہ صفحہ ۶۰۰

اریک زلزلۃ الساعۃ انی احافظ کل من فی الدار (تذکرہ صفحہ ۵۵۷۔ ۲۰ مئی ۱۹۰۶ء)

ان شہروں کو دیکھ کر رونا آئے گا۔ وہ قیامت کے دن ہوں گے۔ زبردست نشانوں کے ساتھ ترقی ہوگی۔ ایک ہولناک نشان۔ پھر خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ میری رحمت تجھ کو لگ جائے گی۔ اللہ رحم کرے گا۔ واللہ خیر حافظ وھو ارحم الراحمین (۲۱ مئی ۱۹۰۷ء تذکرہ صفحہ ۶۶۶)

یوم تاتی السماء بدخان مبین وتری الارض یومئذ خامدۃ مصفرۃ (۲۰ جنوری ۱۹۰۶ء تذکرہ صفحہ ۵۳۶) یعنی جس روز آسمان دھواں دھار ہوگا اور زمین راکھ کی طرح اور زرد نظر آئے گی اٹھو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں۔ (۳ فروری ۱۹۰۶ء تذکرہ صفحہ ۵۳۸)

اس الہام پر حضور نے فرمایا اس وقت ہمارا شغل یہی ہوگا۔ کہ نماز پڑھیں اور خدا کی عبرت کا نظارہ دیکھیں۔ ۸ اپریل ۱۹۰۵ء کو حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ "کیا دیکھتا ہوں کہ بڑے زور سے زلزلہ آیا ہے اور زمین اس طرح اڑی جارہی ہے۔ جیسے روئی دھنی جاتی ہے۔ اس کے بعد یہ وحی نازل ہوئی ہے صرراہ پر تمہارے وہ جو ہے مولا کریم (تذکرہ صفحہ ۴۹۷)

امن است در مکان محبت سرائے ما (۲۱ اپریل ۱۹۰۵ء تذکرہ صفحہ ۴۹۸) یعنی ہمارے مکان محبت سرائے میں امن ہے۔

فتح نمایاں ہماری فتح انی مع الافواج اتیک بغتۃ" (۲۸ اپریل ۱۹۰۵ء تذکرہ صفحہ ۴۹۹)

"انسان کا کیا ہرج ہے۔ اگر وہ فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ کون سا اس میں اس کا نقصان ہے۔ اگر وہ مخلوق پرستی نہ کرے۔ آگ لگ چکی ہے۔ اٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ"

(اشتہار الانذار۔ اپریل ۱۹۰۵ء)

"یاد رہے کہ ان نشانوں کے بعد ابھی بس نہیں بلکہ کئی نشان ایک دوسرے کے بعد ظاہر ہوتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ انسان کی آنکھ کھلیگی اور حیرت زدہ ہو کر کہے گا۔ کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے۔ ہر ایک دن سخت اور پہلے سے بدتر ہوگا۔ خدا فرماتا ہے۔ کہ میں حیرتناک کام دکھلاؤں گا اور بس نہیں کروں گا۔ جب تک کہ لوگ اپنے دلوں کی اصلاح نہ کرلیں۔ اور جس طرح یوسف نبی کے وقت میں ہوا۔ کہ سخت کال پڑا۔ یہاں تک کہ کھانے کے لئے درختوں کے پتے بھی نہ رہے۔ اسی طرح ایک آفت کا سامنا ہوگا۔ اور جیسا یوسف نے اناج کے ذخیرے سے لوگوں کی جان بچائی۔ اسی طرح جان بچانے کے لئے خدا نے اس جگہ بھی مجھے ایک روحانی غذا کا مہتمم بنایا ہے۔ جو شخص اس غذا کو سچے دل سے پورے وزن کے ساتھ کھائیگا میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ ضرور اس پر رحم کیا جائے گا"

(۹ اپریل ۱۹۰۵ء تذکرہ صفحہ ۴۹۳۔ ۴۹۲)

زلزلۃ الساعۃ قوا انفسکم ان اللہ مع الابرار دنی منک الفضل (۸ اپریل ۱۹۰۵ء تذکرہ صفحہ ۴۹۱) مجھے علم نہیں دیا گیا۔ کہ زلزلہ سے مراد زلزلہ ہے یا کوئی اور شدید آفت ہے۔ جو دنیا پر آئے گی جسکو قیامت کہہ سکیں گے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ نیکی کر کے اپنے تئیں بچالو قبل اس کے جو وہ ہولناک دن آوے۔ جو ایک دم میں تباہ کر دے گا۔ اور فرماتا ہے خدا ان کے ساتھ ہے۔ جو نیکی کرتے اور بدی سے بچتے ہیں۔ میرا فضل تیرے نزدیک آگیا انی معک یا ابن رسول اللہ (۲۰ نومبر ۱۹۰۵ء تذکرہ صفحہ ۵۲۳) انی معک و مع اھلک۔ ابن رسول سے مراد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ہیں (خاکسار ظفر الاسلام انسپکٹر بیت المال)

لفظ "خاتم" کا استعمال

بارہا عربی اردو اور فارسی کے اسلامی لٹریچر سے لفظ "خاتم" کے استعمال کی مثالیں دیکر بتایا جا چکا ہے کہ لفظ خاتم افضل ہونے کے معنوں میں مستعمل ہوا ہے۔ اور خاتم النبیین میں بھی خاتم بمعنی افضل ہے۔ ذیل میں چند مزید نئی مثالیں درج کی جاتی ہیں۔

(۱) بحر العلوم شرح سلم العلوم میں جو علم منطق کی مشہور و معروف کتاب ہے حضرت شیخ محی الدین ابن عربی صاحب فتوحات مکیہ کی نسبت لکھا ہے "خاتم فص الولایۃ" (صفحہ ۵) (۲) پھر انہی کی نسبت مرقوم ہے "خاتم الولایۃ المحمدیۃ" (صفحہ ۱۵) (۳) ایسا ہی اسی کتاب بحر العلوم حاشیہ صفحہ ۱۱۳ میں "مولانا محمد فضل حق" کی نسبت "خاتم الحکماء" لکھا گیا ہے

اعلےٰ ڈیزائن کے پارچات کیلئے

شمالی ہندوستان کے بڑے تاجر

موہن لال مہرہ انارکلی لاہور

(سابقہ راجہ برادرس)

کا نام نوٹ فرمالیں!

ہمارے پاس

شرفا اور مستورات

کیلئے ہر قسم کے دیدہ زیب اور جاذب نظر ڈیزائن کا تازہ سٹاک موجود ہے۔ ایک بار خدمت کا موقعہ دیں ؂

تا توانی جہد کن از بہر دیں با جان و مال — تا ز رب العرش یابی خلعت صد آفریں (المسیح الموعود)

تحریک جدید سال نہم میں جماعتوں اور افراد کی شاندار قربانیاں

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ ارشاد ہے :-

”دوستوں کو چاہیئے کہ جلسہ سالانہ سے پہلے تحریک جدید کے متعلق اپنے وعدے بھجوا دیں۔ تاکہ آئندہ سال کا پروگرام تیار کرنے میں ہمیں کوئی دقت اور پریشانی پیدا نہ ہو۔ اس لئے جہانتک ہو سکے ۲۴-۲۵ دسمبر تک وعدے بھجوا دینے چاہئیں۔ یا جلسہ پر آئیں تو جماعتوں اور افراد کے وعدوں کی فہرستیں مرتب کر کے ہمراہ لیتے آئیں“۔

چنانچہ جماعتوں اور افراد کی طرف سے وعدے آ رہے ہیں۔ پیشتر ازیں ۲۶ جماعتوں کی ایک فہرست اخبار الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اس ہفتہ میں جس قدر وعدے آئے ان کی فہرست ذیل میں درج ہے۔ کہ باقی جماعتوں کے کارکن فوری توجہ کر کے اپنی فہرست ارسال فرمائیں۔ تا قبل جلسہ سالانہ ان کی فہرست مکمل ہو جائے۔ مگر یہ بھی یاد رہنا چاہیئے کہ ہر جماعت کی فہرست نمایاں اضافہ سے ہو۔ کیونکہ حضور فرما چکے ہیں :-

”میں پھر اس امر پر زور دینا چاہتا ہوں کہ جماعت کو چاہیئے کہ وہ خصوصیت سے تحریک جدید کے ان آخری سالوں میں زیادہ سے زیادہ قربانی کریں۔ میں جانتا ہوں کہ بعض دوست جنہوں نے تحریک جدید کے چندہ میں زیادہ سے زیادہ قربانی کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن ابھی بہت سے دوست ایسے ہیں جنہوں نے اس رنگ میں نمایاں قربانی نہیں کی۔ میں سمجھتا ہوں کہ دوستوں کی ایک ایسی شمار میں آنے والی مقدار ہے جن کے وعدے ان کی آمدنیوں کے مطابق نہیں۔ ان دوستوں کو میں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنی آمدنیوں کے مطابق یا قربانی کی حد تک وعدے کریں“۔

جماعتوں کی فہرست دینے سے پہلے بعض احباب کے وعدوں کا دینا اس لئے ضروری ہے کہ احباب اپنے وعدوں میں نمایاں اضافہ کریں۔ چنانچہ

(۱) چودہری شریف احمد صاحب باجوہ میں ۹۵/ روپیہ تو نقد پیش حضور کر رہا ہوں۔ اس کے بعد مزید رقم بھی عنقریب پیش حضور کروں گا۔

(۲) ابوالخیر باجوہ بنگلور:- میرا وعدہ گزشتہ سال سے ڈبل کر لیں (آپ کا وعدہ ڈبل ایک صد روپیہ ہوتا ہے) اور چودہری ناصر احمد صاحب ایک سو روپیہ لکھ لیں۔

(۳) بی۔ ایم بشیر احمد صاحب بنگلور سٹی :- گزشتہ سال میرا وعدہ ۵۰/ روپیہ تھا۔ اس سال کے ۹۳/ روپیہ ہے۔ جو انشاء اللہ جلد تر ادا کرنے کی فکر کر رہا ہوں۔

(۴) مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر فیروز پور چھاؤنی پندرہ دن ہوئے میں نے سال نہم کا وعدہ ۶۵/ روپیہ حضور کے پیش کیا تھا۔ اس کے بعد حضرت والد صاحب نے فرمایا کہ سب سے بہترین طریق یہ ہے کہ سارے سالوں میں حصہ لو۔ اس لئے میں سال اول سے ۵/ روپیہ اور ایک آنہ اضافہ سے ۵۲/۱۳ کا وعدہ کرتا ہوں۔ چونکہ سال نہم کا وعدہ ۶۵/ پہلے ہو چکا ہے۔ اس لئے اسے بھی قائم رہنے دیا جائے اسطرح ۱۱۷/۱۳ روپیہ ادا کروں گا۔

(۵) مرزا ارشد بیگ صاحب ہٹی والے لاہور گزشتہ سال وعدہ پچاس روپیہ تھا۔ اس سال کے لئے یک صد روپیہ جو مارچ اپریل تک خدا کے فضل سے ادا ہونے کی امید ہے۔

(۶) عبد المجید صاحب دہلوی۔ خاکسار اپنا وعدہ معہ اہل و عیال ۳۵۰/ روپیہ کا پیش کرتا ہے۔ جو گزشتہ سال کے وعدہ سے سوایا سے زیادہ۔ اور ایک ماہ کی آمد سے بھی سوایا ہے

(۷) چودہری سعد الدین صاحب ایم۔ اے بی۔ ٹی۔ میری ماہوار آمد ۱۲۵/ ہے میرا وعدہ معہ اہل و عیال ۲۵۶/ ہے۔ یہ وعدہ آپ کی دو ماہ کی آمد سے بھی زیادہ ہے۔

(۸) مولوی محمد عیسےٰ صاحب بھاگلپوری کانپور سال ہشتم میں علاوہ ۲۵۰/ روپیہ وعدہ کی رقم کے چار سو روپیہ مزید پیش کیا تھا۔ اس سال ۲۵۰/ کی بجائے ۵۰۰/ روپیہ کا چک پیش حضور ہے اور دوران سال میں بھی مزید رقم پیش ہو گی۔ انشاء اللہ۔

(۹) حاجی محمد صاحب پٹواری ہری چند سرحد ہزارہا ہزار خدا کا شکر ہے۔ وہ عاجز اور عاجز کی اہلیہ۔ بڑی اور چھوٹی لڑکی اور والدہ مرحومہ کو سال نہم میں شامل ہونے کی باوجود قلیل تنخواہ تیس روپیہ ہونے کے توفیق عطا فرما رہا ہے۔ گزشتہ سال ۸۰/ دئیے تھے۔ اس سال نہم میں ۸۰/ - ۸۰/ کا وعدہ ہے۔ جو انشاء اللہ جنوری یا فروری میں سب ادا کرنے کی توفیق چاہتا ہوں۔ اور گیارہ روپیہ تبلیغ خاص کی مد میں ارسال کروں گا۔ ان کا وعدہ ماہوار آمد سے قریباً تین گنا ہے۔ سال نہم میں تو آپ نے ۲۰۰/ روپیہ جو اندوختہ جمع تھا سارا پیش حضور کیا تھا۔ اور پھر دوسرے دور کے سال اول میں بھی اسی قدر رقم مزید دی تھی۔

فہرست یہ ہے :-

جماعت چک ۲۱۵/ای۔بی منٹگمری	۱۱۵/-
” اکال گڑھ گوجرانوالہ	۲۷۶/۰
” حصار	۱۳۰/
” احمد آباد سندھ	۲۱۷/۱۲
” ملتان شہر	۵۹۲/۵/-
” روہڑی سیمنٹ ورکس سندھ	۵۵/۴
” لجنہ اماء اللہ دار الرحمت قادیان	۳۰۹/۹
” چک ۳۰/۱۱.ایل منٹگمری	۳۹۹/۲
” کالا گجراں جہلم	۶۱/-
” چک ۳۵/جنوبی سرگودھا	۶۸/۱
” گھٹیڑ گجرات	۷۸/۱۰/
” بشیر آباد سندھ	۸۰/۲
لجنہ اماء اللہ مسجد مبارک و مسجد اقصیٰ	۶۴۱/۶
” ” محلہ دار البرکات	۱۲۰/۳
محلہ مسجد فضل	۸۶/۴
جماعت سیالکوٹ نمبر ۲	۱۰۷۳/۸
” ” فہرست نمبر ۱	۱۱۱۱/-
” منور آباد سندھ	۶۹/۶
” راہوں جالندھر	۱۳۸/
” پاکپٹن منٹگمری	۳۶۹/۳
” نوشہرہ پسرور	۶۲۶/۷
” فگڑی جالندھر	۴۳/۵
محلہ دار الرحمت قادیان	۱۸۸۴/۸
جماعت خان فتح گورداسپور	۲۲/۵
لجنہ دار العلوم قادیان	۲۷۳/۱۳
جماعت بھیرہ سرگودھا	۱۶۶/۶
” محمد آباد	۳۱۰/۶
” ریشی نگر کشمیر	۴۵/۱۲
جماعت مونگ گجرات	۳۶/۲
” شاہدرہ	۷۰/-
” صریح ضلع جالندھر	۴۴/۴
” جہلم	۳۸۲/۱۲
لجنہ اماء اللہ دہلی فہرست نمبر ۱	۱۳۸/۱۲
” ” نمبر ۲	۳۰۸/۰
جماعت لویری والا	۶۶/۱۴
” سرائے لورنگ	۴۲/۴

جماعت جے پور شہر کے وعدوں میں ۳۶۰/ روپے ہیں۔ جس میں ڈاکٹر محمد لطیف صاحب کا وعدہ ۱۱۰/ روپیہ۔ اور ڈاکٹر محمد سعید صاحب معہ اہلیہ ۲۵۰/ کل رقم ۳۶۰/ روپیہ ہوتی ہے۔ جو وعدے کے ساتھ ہی بصورت چک حضور کے پیش ہو چکی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزا

بالآخر احباب کو یاد رہے کہ وعدے ۲۵ دسمبر تک حضور کے پیش کر کے سابقون میں بھی شامل ہوں۔ اور حضور کے ارشاد کی تعمیل کرنے والے بھی ہوں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اعلان تعطیل !

عید الاضحےٰ کی تقریب سعید کی وجہ سے ۱۹ دسمبر بروز ہفتہ ”الفضل“ شائع نہیں ہوگا اگلا پرچہ ۲۱ دسمبر کی صبح کو شائع ہوگا انشاء اللہ احباب مطلع رہیں۔ مینجر الفضل

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں ::

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹

ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

احباب سے ضروری درخواست

گذشتہ سے پیوستہ

ذیل میں ان اصحاب کے اسمائے گرامی درج ہیں جن کا چندہ ۲۰ر جنوری ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان اصحاب سے دردمندانہ گذارش ہے۔ کہ براہ کرم بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال فرماویں۔ یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر چندہ کی ادائیگی فرماویں۔ بہتر یہی دو صورتیں ہیں۔ کیونکہ ان سے وی۔پی کے خرچ کی بچت رہے گی۔ لیکن جو دوست ۳۱ر دسمبر تک ادائیگی نہیں فرمائیں گے۔ اُن کی خدمت میں یکم فروری ۱۹۴۳ء کو وی۔پی ارسال کر دیئے جائیں گے ہمیں ان دوستوں پر سخت افسوس ہوتا ہے۔ جو نہ چندہ کی ادائیگی کرتے ہیں۔ اور نہ اخبار روکنے کی اطلاع دیتے ہیں۔ پھر جب وی۔پی جاتا ہے۔ تو اُسے واپس کر دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ سخت نقصان رساں طریق ہے۔ امید ہے دوست ہماری درخواست کے مطابق جلد سے جلد چندہ کی ادائیگی فرمائیں گے۔

منیجر

۱۵۶۵۸ ۔ جمعدار فتح الدین صاحب
۱۵۶۵۹ ۔ محمد اقبال صاحب صدیقی
۱۵۶۶۱ ۔ سردار کریم نواز صاحب
۱۵۶۸۰ ۔ غلام حسین خانصاحب
۱۵۶۸۳ ۔ چوہدری باغ الدین صاحب
۱۵۶۹۲ ۔ سید ناصر احمد صاحب
۱۵۶۹۶ ۔ پال برادرز اینڈ کو
۱۵۷۰۶ ۔ چوہدری محمد عبداللہ صاحب
۱۵۷۰۷ ۔ میاں الف الدین صاحب
۱۵۷۰۸ ۔ ملک فضل احمد صاحب
۱۵۷۱۰ ۔ سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ کوٹلی
۱۵۷۱۸ ۔ قاضی شریف الدین احمد صاحب
۱۵۷۱۹ ۔ خانصاحب سید ضیاء الحق صاحب
۱۵۷۲۲ ۔ چوہدری عبدالقادر صاحب
۱۵۷۲۴ ۔ بابو فضل کریم صاحب
۱۵۷۳۰ ۔ فتح محمد صاحب
۱۵۷۳۲ ۔ منشی خلیل الرحمن صاحب
۱۵۷۴۹ ۔ چوہدری رشید احمد صاحب
۱۵۷۵۷ ۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب
۱۵۷۶۱ ۔ صاحبزادہ سیف الرحمن صاحب
۱۵۷۶۹ ۔ بی احمد شریف صاحب
۱۵۷۷۱ ۔ حکیم محمد عبداللہ صاحب
۱۵۷۷۹ ۔ محمد سعید صاحب
۱۵۷۸۰ ۔ عبدالحفیظ صاحب
۱۵۷۹۰ ۔ بشیر احمد خانصاحب
۱۵۷۹۹ ۔ خاں عیسیٰ خانصاحب
۱۵۸۰۹ ۔ ملک محمد عبداللہ صاحب
۱۵۸۲۳ ۔ ماسٹر رحمت اللہ خانصاحب
۱۵۸۲۵ ۔ سید عابد حسین صاحب
۱۵۸۲۹ ۔ نصیر احمد خانصاحب

۱۵۸۳۰ ۔ چوہدری عبدالغنی صاحب
۱۵۸۳۲ ۔ ماسٹر حسین بخش صاحب
۱۵۸۳۳ ۔ جہاں آرا بیگم صاحبہ
۱۵۸۳۵ ۔ ایم عظیم خانصاحب
۱۵۸۴۰ ۔ حشمت علی صاحب
۱۵۸۴۹ ۔ مولوی صدر الدین صاحب
۱۵۸۵۳ ۔ عبداللطیف احمد صاحب
۱۵۸۶۱ ۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالمغنی صاحب
۱۵۸۷۴ ۔ ایچ ۔ ایم مرغوب اللہ صاحب
۱۵۸۷۸ ۔ خانصاحب عبدالمجید خانصاحب
۱۵۸۸۱ ۔ شیخ بشیر احمد صاحب
۱۵۸۹۵ ۔ مسٹر شکیل احمد خانصاحب
۱۵۹۰۶ ۔ چوہدری علی محمد خانصاحب
۱۵۹۱۲ ۔ شیخ عبدالرحمن صاحب
۱۵۹۱۳ ۔ میاں عزیز محمد صاحب
۱۵۹۱۶ ۔ اے ۔ ایل قریشی صاحب
۱۵۹۱۷ ۔ ملک محمد شفیع صاحب
۱۵۹۱۸ ۔ خضر سلطان صاحب
۱۵۹۲۰ ۔ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب
۱۵۹۲۱ ۔ شیخ محمد حسین صاحب
۱۵۹۲۵ ۔ عالم خانصاحب
۱۵۹۲۹ ۔ قریشی عزیز حسین صاحب
۱۵۹۳۰ ۔ شیخ ایم ۔ یو انور صاحب
۱۵۹۳۱ ۔ ظہور احمد اللہ رکھا صاحبان
۱۵۹۳۲ ۔ چوہدری خانبہادر محمد الدین صاحب
۱۵۹۳۳ ۔ سردار محمد صاحب
۱۵۹۳۴ ۔ مولوی محمد عبداللہ صاحب
۱۵۹۳۵ ۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب
۱۵۹۳۶ ۔ فتح محمد احمد صاحب
۱۵۹۳۷ ۔ ملک محمد طفیل صاحب

۱۵۹۳۸ ۔ ایم عبدالحی محمد حسین صاحب
۱۵۹۴۷ ۔ محمد لطیف صاحب
۱۵۹۵۱ ۔ منشی غلام محمد صاحب
۱۵۹۵۲ ۔ اقبال احمد خانصاحب
۱۵۹۵۴ ۔ شیخ منیف قادر صاحب
۱۵۹۵۶ ۔ شمیم اختر صاحبہ
۱۵۹۵۵ ۔ قاضی عبدالقادر صاحب
۱۵۹۶۰ ۔ سیف اللہ خانصاحب
۱۵۹۶۱ ۔ آر ۔ ٹے ملک صاحب
۱۵۹۶۴ ۔ چوہدری عصمت اللہ صاحب
۱۵۹۶۶ ۔ منظور الحق صاحب
۱۵۹۷۳ ۔ چوہدری محمد عبداللہ صاحب
۱۵۹۷۷ ۔ نصیر الدین صاحب
۱۵۹۷۹ ۔ سید غلام ابراہیم صاحب
۱۵۹۸۰ ۔ چوہدری محمد شریف صاحب
۱۵۹۸۱ ۔ لفٹنٹ ڈاکٹر نور الدین صاحب
۱۵۹۹۶ ۔ ملک سعادت احمد صاحب
۱۵۹۹۹ ۔ چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۶۰۰۵ ۔ عطاء اللہ صاحب
۱۶۰۱۰ ۔ سید مبارک احمد شاہ صاحب
۱۶۰۱۲ ۔ نور محمد صاحب
۱۶۰۱۹ ۔ خواجہ جلال الدین صاحب
۱۶۰۲۴ ۔ محمد عثمان صاحب
۱۶۰۲۶ ۔ ایم ۔ جی حیدر صاحب
۱۶۰۳۰ ۔ شیخ میاں منظور الٰہی صاحب
۱۶۰۴۱ ۔ حیات اللہ صاحب
۱۶۰۴۷ ۔ ایم عطاء محمد صاحب
۱۶۰۵۲ ۔ ایچ حیدر صاحب
۱۶۰۵۵ ۔ محمد عبدالحق صاحب
۱۶۰۵۶ ۔ عبدالسلام خانصاحب

۱۶۰۵۷ ۔ آفتاب احمد خانصاحب
۱۶۰۵۸ ۔ مرزا عبدالرحمن صاحب
۱۶۰۶۵ ۔ غلام مصطفیٰ صادق صاحب
۱۶۰۶۷ ۔ محمد الطاف خانصاحب
۱۶۰۷۸ ۔ سب لفٹنٹ آر ۔ یو باجوہ
۱۶۰۸۳ ۔ عبدالحمید صاحب
۱۶۰۸۵ ۔ چوہدری شمشیر علی صاحب
۱۶۰۸۷ ۔ مولوی غلام حیدر صاحب
۱۶۰۹۰ ۔ محمد عالم صاحب
۱۶۰۹۴ ۔ عبدالرؤف صاحب
۱۶۱۰۰ ۔ بابو عبدالکریم صاحب
۱۶۱۰۷ ۔ ڈاکٹر نور محمد صاحب
۱۶۱۱۳ ۔ عبدالعزیز صاحب
۱۶۱۱۸ ۔ حکیم محمد احمد صاحب
۱۶۱۱۹ ۔ مولوی ظفر الاسلام صاحب
۱۶۱۲۲ ۔ سید عبدالرشید صاحب
۱۶۱۲۴ ۔ امۃ اللہ بیگم صاحبہ
۱۶۱۲۸ ۔ عبدالحمید خانصاحب
۱۶۱۳۰ ۔ شیخ ذکاء اللہ صاحب
۱۶۱۳۳ ۔ عبدالقادر صاحب
۱۶۱۴۹ ۔ مبارک اللہ صاحب
۱۶۱۵۱ ۔ مستری غلام محمد صاحب
۱۶۱۵۴ ۔ سید سعید حسین صاحب
۱۶۱۵۶ ۔ منشی غلام مرتضیٰ صاحب
۱۶۱۶۱ ۔ دہلی فوٹو ہاؤس
۱۶۱۶۴ ۔ چوہدری عبدالوحید صاحب
۱۶۱۶۵ ۔ شمس الدین صاحب

۱۶۱۶۸ ۔ صلاح الدین صاحب
۱۶۱۷۴ ۔ چوہدری بشارت علی صاحب
۱۶۱۷۷ ۔ بشیر احمد صاحب
۱۶۱۷۹ ۔ پیر سلطان عالم صاحب
۱۶۱۸۱ ۔ منشی محمد انور صاحب
۱۶۱۸۶ ۔ مستری تاج الدین صاحب
۱۶۱۹۱ ۔ راجہ عبدالحمید صاحب
۱۶۱۹۲ ۔ عبدالغنی صاحب
۱۶۱۹۸ ۔ سلطان صلاح الدین صاحب
۱۶۲۰۸ ۔ عبدالرشید صاحب
۱۶۲۱۴ ۔ اللہ دتہ صاحب
۱۶۲۱۵ ۔ احمد الدین صاحب
۱۶۲۳۰ ۔ مرزا گلزار حسین صاحب
۱۶۲۳۷ ۔ عبدالقادر صاحب
۱۶۲۴۰ ۔ محمد بشیر صاحب
۱۶۲۴۱ ۔ چوہدری غلام دستگیر صاحب
۱۶۲۴۲ ۔ شوکت علی صاحب
۱۶۲۴۳ ۔ دی بنگال مل سٹور
۱۶۲۴۵ ۔ ملک محمد الدین صاحب
۱۶۲۵۱ ۔ برکت علی صاحب
۱۶۲۵۲ ۔ مولوی حکیم خلیل احمد صاحب
۱۶۲۵۸ ۔ شیخ انعام الحق صاحب
۱۶۲۵۹ ۔ عبدالکریم صاحب
۱۶۲۶۰ ۔ مرزا محمد طاہر صاحب
۱۶۲۶۱ ۔ لطیف احمد صاحب
۱۶۲۶۶ ۔ سید محمد شاہ صاحب
۱۶۲۶۷ ۔ شاہ محمد صاحب

۱۶۲۶۸ ۔ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب
۱۶۲۷۱ ۔ چوہدری غلام نبی صاحب
۱۶۲۷۴ ۔ بابو مختار محمود صاحب
۱۶۲۷۶ ۔ برکت علی صاحب
۱۶۲۷۹ ۔ لفٹنٹ اے ۔ یو چوہدری
۱۶۲۸۱ ۔ پنجاب شو فیکٹری
۱۶۲۸۲ ۔ چوہدری سیف علی صاحب
۱۶۲۸۴ ۔ نصیر احمد صاحب
۱۶۲۹۰ ۔ قاضی محمد حسین صاحب
۱۶۲۹۷ ۔ محمد عبداللہ صاحب
۱۶۳۰۱ ۔ بابو محمد عبداللہ صاحب
۱۶۳۰۲ ۔ چوہدری حیات محمد صاحب
۱۶۳۱۳ ۔ شیخ عبدالحی صاحب
۱۶۳۱۴ ۔ شیخ محمد الدین صاحب
۱۶۳۱۵ ۔ مرزا محمد حسین صاحب
۱۶۳۳۱ ۔ مستری شہاب الدین صاحب
۱۶۳۳۴ ۔ بشیر احمد صاحب
۱۶۳۳۵ ۔ مولوی چراغ الدین صاحب
۱۶۳۳۷ ۔ علی قادر صاحب
۱۶۳۳۸ ۔ حافظ عبدالرحمن صاحب
۱۶۳۳۹ ۔ حاجی محمد نذیر صاحب
۱۶۳۴۶ ۔ محمد صدیق صاحب
۱۶۳۵۵ ۔ سید محمد حسین صاحب
۱۶۳۵۶ ۔ خان بہادر ڈاکٹر محمد بشیر صاحب
۱۶۳۵۸ ۔ امین الرحمن صاحب
۱۶۳۵۹ ۔ مہر اللہ صاحب

طبیہ عجائب گھر کے نادر مرکبات

زد جام عشق یہ مشہور نسخہ ہے اس کے بڑے بڑے اجزاء مشک تاتار۔ ایرانی زعفران سنکھیا کا تیل اور کشتہ شنگرف ہیں۔ قیمت ایک روپے کی سات گولیاں۔

سونے کی گولیاں یہ گولیاں کشتہ سونا۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ سوہیٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی چھ

طبیہ عجائب گھر قادیان پنجاب

اٹھرا ایک دردناک دکھ ہے

بچہ کے بعد بچہ پیدا ہوتے اور مرتے جانا ایک دردناک دکھ ہے۔ اس دکھ کو وہ ماں ہی جانتی ہے۔ جو نو ماہ کی تکلیف کے بعد چند دن کی خوشی دیکھنے نہیں پاتی کہ اسکا بچہ اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ اس دکھ سے بچنے کا روحانی علاج دعا ہے۔ اور جسمانی علاج ہمدرد نسواں جو نوے فیصدی سے بھی زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے حمل کیساتھ ہی اس کا استعمال ضروری ہے، حمل اور دودھ پلانے تک کی پوری خوراک گیارہ تولے قیمت گیارہ روپے۔ آج ہی خریدیں تاکہ وقت پر دوا ملے اور فائدہ یقینی ہو

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

موتی سرمہ کی دھوم!

ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا دھند غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ اتوندا (شب کوری) سرخی۔ ابتدائی موتیا بند۔ وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کیا۔ وہ ہمیشہ کا گرویدہ ہو گیا۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے بمحصولڈاک علاوہ۔ ذرا مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمایئے۔ کہ مخلوق اس سرمہ کے کیسے گیت گا رہی ہے۔

پہلے ڈاکٹر صاحب کیا فرماتے ہیں

جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب سپرنٹنڈنٹ کنٹونمنٹ فیروز پور چھاؤنی تحریر فرماتے ہیں کہ آپکے موتی سرمہ کی خدا کے فضل و کرم سے فیروز پور میں دھوم مچ گئی ہے۔ بغیر آنکھیں بنوائے مجھے جواب ہی دے چکی تھیں۔ خیال تھا۔ کہ ہوگا جا کر آنکھوں کا علاج کراؤں اچانک الفضل پڑھتے پڑھتے آپکے اشتہار پر نظر پڑی۔ منگوایا۔ استعمال کیا۔ بس سرمہ کیا ہے گویا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا کرشمہ ہے۔ بس تو کیا جس جس نے استعمال کیا اس کے مسیحائی اثر کو دیکھ کر حیران ہو گیا۔ براہ کرم سات تولہ موتی سرمہ سات شیشیوں میں علیحدہ علیحدہ بذریعہ وی۔ پی بھیجدیجیئے۔

دوسرے ڈاکٹر صاحب کیا فرماتے ہیں

جناب ڈاکٹر بشیری صاحب میڈیکل آفیسر انچارج نمبر ۲ سٹیشن ہسپتال عدن سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ سے جو موتی سرمہ منگوایا تھا۔ وہ ختم ہو چکا ہے۔ دو تولہ اور بھیجدیجئے۔ یہاں پر اس کی مانگ بہت زیادہ ہے بہتر ہو کہ آپ کسی لوکل تاجر سے خط و کتابت کر کے اُسے مارکیٹ میں مشہور کریں یہ تجربہ سے اسقدر مفید ثابت ہوا ہے کہ میں نے مریضوں کو فوراً اسی کے استعمال کی ہدایت کرتا ہوں اور نتائج نہایت خوش گوار رہتے ہیں"

تیسرے ڈاکٹر صاحب کیا فرماتے ہیں

جناب ڈاکٹر روشن لعل صاحب ایل۔ ڈی۔ آئی ایم ایس فزیشن اینڈ سرجن رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر غازی آباد لکھتے ہیں کہ "مجھے اس امر کے اظہار میں بڑی مسرت محسوس ہوتی ہے کہ میں نور اینڈ سنز قادیان کا تیار کردہ موتی سرمہ کئی مریضوں کو استعمال کرایا جس سے نہایت عمدہ نتائج حاصل ہوئے۔ ککرے۔ دھند۔ آنکھوں کا دکھنا بیاض چشم (آنکھوں میں سفیدی) چھا جانا وغیرہ امراض چشم میں یہ سرمہ بہت مفید ثابت ہوا۔ نہ صرف عوام بلکہ اہل فن حضرات کیلئے بھی بڑی کارآمد چیز ہے۔ براہ کرم دو تولہ بذریعہ وی۔ پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیجئے۔"

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

۱۶۳۶۳۔ راجہ غلام محمد صاحب
۱۶۳۷۵۔ عبید الرحمٰن صاحب
۱۶۳۷۶۔ غلام رسول صاحب
۱۶۳۷۹۔ خواجہ عبد الغنی صاحب
۱۶۳۸۳۔ میاں اللہ دتہ صاحب
۱۶۳۸۴۔ محمد ابراہیم صاحب
۱۶۳۸۷۔ مرزا محمد شفیع صاحب
۱۶۳۸۹۔ میر مشتاق احمد صاحب
۱۶۳۹۷۔ سیکرٹری انجمن احمدیہ
۱۶۳۹۸۔ چوہدری عبد الرحیم صاحب
۱۶۳۹۹۔ محمد یار خانصاحب
۱۶۴۰۰۔ محبوب عالم صاحب
۱۶۴۰۱۔ حافظ عبد الحمید صاحب
۱۶۴۰۲۔ حکیم محمد ابراہیم صاحب
۱۶۴۰۳۔ شیخ بشیر احمد صاحب
۱۶۴۰۹۔ عبد الخالق صاحب
۱۶۴۱۰۔ عبد الحق صاحب
۱۶۴۱۳۔ افتخار علی صاحب
۱۶۴۱۴۔ شیخ غلام محمد صاحب
۱۶۴۱۸۔ مشتاق احمد صاحب
۱۶۴۲۰۔ غلام محمد ثالث
۱۶۴۲۵۔ سعید احمد خانصاحب
۱۶۴۲۶۔ خالد قیوم صاحب
۱۶۴۳۴۔ شیخ اکرام اللہ صاحب
۱۶۴۴۵۔ محمد جمیل خانصاحب
۱۶۴۴۹۔ فیروز الدین اینڈ سنز
۱۶۴۶۰۔ ملک حمید علی صاحب

درزیوں کی ضرورت

چودہری محمد اسلم صاحب برادر چوہدری شاہنواز صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ نے سرکاری کپڑے سینے کے لئے ایک کلوذنگ فیکٹری قادیان میں کھول دی ہے۔ اور ۷ دسمبر سے کام شروع ہے۔ درزی احباب کیلئے یہاں کام کرنیکا عمدہ موقعہ ہے۔ اجرت سلائی وہی ملیگی۔ جو امرتسر اور لاہور میں ٹھیکیداران دے رہے ہیں۔ ہر کاریگر اپنی مشین ہمراہ لائے۔

پتہ:۔ پروپرائٹر سینڈرڈ کلوذنگ کمپنی احمدیہ درزی خانہ قادیان

روحانی تحائف

قرآن شریف کا گورمکھی ترجمہ سائز کلاں صفحات تقریباً آٹھ سو جلد سنہری ہدیہ تین روپے۔ قرآن شریف کا ہندی ترجمہ سائز کلاں صفحات تقریباً آٹھ سو جلد سنہری ہدیہ تین روپے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہندی سیرت سائز درمیانہ صفحات تقریباً ساڑھے پانچصد جلد سنہری ہدیہ دو روپیہ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گورمکھی سیرت سائز درمیانہ صفحات تقریباً ساڑھے پانصد جلد سنہری ہدیہ ایک روپیہ چار آنے۔

ملنے کا پتہ

مینیجر اخبار نور نور بلڈنگ قادیان پنجاب

سنہری موقعہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول بورڈنگ ہاؤس اور جلسہ گاہ سے صرف نصف منٹ کے فاصلہ پر برلب سڑک کلاں ایک کنال کا ایک چورس ٹکڑا جسپر دو دکانیں اور عالیشان بلڈنگ بن سکتی ہے برائے فروخت موجود ہے۔ قیمت بذریعہ خط و کتابت یا زبانی طے کریں۔ جن کے آرڈر پہلے آئینگے انہیں ترجیح رہے گی۔

مینیجر اخبار نور نور بلڈنگ۔ قادیان

حبّ جواہرات عنبری

طاقت کی لاثانی دوا

ان گولیوں کے استعمال سے جسم میں چستی بھوک میں اضافہ اور دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔ بے ضرر اور زود اثر ادویات کا نہایت قیمتی مرکب ہے۔ اُن سے خون کی تولید بکثرت ہوتی ہے۔ اور پٹھوں میں طاقت آتی ہے ضعف جنسی کے مریضوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اعصاب میں برقی رو کی طرح اثر کرتی ہے۔ اصل قیمت چالیس گولی پانچ روپے رعایتی تین روپے بارہ آنے

نوٹ:۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں ہماری مجرب اور مستند ادویات میں گذشتہ سالوں کی طرح ۲۵ فیصدی رعایت ہوگی۔

مینیجر ویدک یونانی دواخانہ قادیان

اکسیر شباب

ہر غلطی اپنا اثر چھوڑتی ہے۔ پس اصل بات تو یہ ہے۔ کہ انسان میانہ روی اختیار کرے۔ لیکن گذشتہ غلطی کا علاج کرنا ہی پڑتا ہے۔ اور وہ علاج اکسیر شباب ہے۔ اکسیر شباب نیا خون نیا جوش پیدا کر دیتی ہے۔ قیمت تیس خوراک پانچ روپے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

میک ورکس قادیان

B.116

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ٹائم اینڈ فیر ٹیبل مجریہ یکم نومبر ۱۹۴۲ء کے صفحہ ۱۹۰ کے قاعدہ ۳۳ کے حوالہ سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۲۱ دسمبر ۱۹۴۲ء سے ۳۔ اپ فرنٹیر میل میں تیسرے درجہ کے مسافروں کیلئے حسب ذیل پابندیاں عائد کی جائینگی۔

۱۔ تیسرے درجہ کے مسافروں کو دہلی اور لاہور دہلی اور لالہ موسیٰ اور راولپنڈی کے درمیان نہیں لے جایا جائیگا۔

۲۔ جن مسافروں کے پاس مین لائن پر لاہور اور لالہ موسیٰ کے درمیان پچاس میل سے کم فاصلہ کا ٹکٹ ہوگا انہیں بھی اس میل کے ذریعہ نہیں لے جایا جائیگا۔

چیف اپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

سرمہ بینظیر

یہ سرمہ جس کا اشتہار آپ کے سامنے ہے آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے اکسیر ہے ہمارا دعوےٰ ہے۔ کہ یہ نہایت اعلےٰ سرمہ ہے۔ ایک بار ضرور آزمائیں۔ پھر آپ کسی اور سرمہ کے خریدار نہ ہونگے قیمت فی تولہ دو روپے

پتہ:۔ ویدک یونانی دواخانہ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ماسکو ۱۶ دسمبر۔ رزیف اور ولکی لوکی کے محاذوں میں ہٹلر اب بھی کمک پہ کمک بھیج رہا ہے۔ اور پیدل فوج کے دستے لگاتار چلے آرہے ہیں۔ لیکن اب تک جرمن سرخ فوج کی پیشقدمی کو روک نہیں سکے۔ مشرقی قفقاز میں روسی فوج نے جرمنوں کے استحکامات کو توڑ دیا ہے۔ اور نالچک کے جنوب مشرق میں وہ جرمن حصارہ فارع کے اندر ایک میل تک گھس گئی ہے۔ روسیوں نے ایک اہم اور مفید مورچے پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ آٹھویں برطانی فوج کے اگلے دستے الاغیلا کے مغرب میں بہت دور تک نکل گئے ہیں لیکن رومیل نے جو بارودی سرنگیں بچھا رکھی ہیں۔ ان کی وجہ سے اتحادی پیشقدمی میں رکاوٹ حائل ہو رہی ہے۔

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ جنوب مغربی بحرالکاہل کے اتحادی ہیڈ کوارٹرز سے اطلاع ملی ہے کہ جاپانیوں کی بچی کھچی فوج خونریز نقصان اٹھانے کے باوجود کیپ وارڈ ہٹ کے ساحل پر اتر گئی۔ جو لائی اور بونا کے عین درمیان واقع ہے۔ اتحادی طیارے ان جاپانیوں کو پریشان کر رہے ہیں۔

نئی دہلی ۱۶ دسمبر۔ ہندوستانی کمان کا ایک مشترکہ اعلان مظہر ہے کہ بمبار طیاروں کی دو ٹکڑیوں نے جن کے ہمراہ لڑاکے ہوائی جہاز بھی تھے۔ کل صبح چٹاگاؤں کے علاقہ میں حملہ کیا۔ نقصان بہت تھوڑا ہوا۔ شہر میں بم گرنے کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ رائل ایئر فورس کے لڑاکے طیاروں نے حملہ آور طیاروں کا راستہ روک لیا۔ اور ان میں سے تین کو گرا لیا۔ کئی جاپانی طیاروں کو نقصان پہنچا۔ کل شام ہونے کے بعد جاپانی بمبار طیاروں کی ایک مختصر سی ٹکڑی نے ایک اور حملہ کیا۔ یہ حملہ بھی چٹاگاؤں کے اسی علاقہ پر ہوا۔ کسی قسم کے نقصان جان و مال کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ امیر البحر ڈارلان نے آج اتحادی مبارک کے اخباری نمائندوں کو ایک بیان دیا۔ جس میں آپ نے کہا۔ جب اہل فرانس محوری شکنجے سے نجات حاصل کر لیں گے تو وہ آزادی کے ساتھ یہ فیصلہ کر سکیں گے کہ فرانس کا طرز حکومت اور اس کی قومی حکمت عملی کیا ہو؟ جن افراد کو دشمن کے قوانین نسلی کی رُو سے حق جنسیت سے محروم کر دیا گیا ہے۔ ہم ان کے حقوق کی بحالی کا اعلان کر چکے ہیں۔ میں کسی ذاتی امنگ کے پیش نظر کسی تائید و حمایت کا تمنائی نہیں ہوں۔ میں اعلان کر چکا ہوں کہ میری زندگی کا مقصد وحید یہ ہے کہ فرنچ افریقہ کو بچایا جائے۔ اور آزاد فرانس کی امداد کی جائے۔ اس مقصد کو حاصل کر لینے کے بعد میں اس اُمید کے ساتھ گوشہ نشین ہو جاؤں گا۔ کہ جمہور فرانس اپنے آئندہ رہنماؤں کا انتخاب خود کر لیں گے۔

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ آج پارلیمنٹ میں یہ سوال اٹھایا گیا کہ ہسپانوی ڈکٹیٹر جنرل فرانکو نے حال ہی میں ایک تقریر کرتے ہوئے موسولینی کی تعریف کی ہے۔ اور اس نے جو پیغام ہٹلر کو بھیجا ہے۔ اسے بنظر استحسان دیکھا ہے۔ اس کے علاوہ اس خواہش کا اظہار بھی کیا ہے کہ جرمن افواج کو فتح حاصل ہو۔ کیا حکومت برطانیہ نے جنرل فرانکو کو کوئی احتجاجی یادداشت بھیجی ہے۔ مسٹر ایڈن وزیر خارجہ نے کہا کہ جنرل فرانکو سے کوئی احتجاج نہیں کیا گیا۔ اور کہا کہ احتجاج کا کوئی فائدہ نہیں۔

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ حکومت برطانیہ نے مارشل چن کائی شیک کی بیگم صاحبہ کو دعوت دی ہے کہ وہ امریکہ کی سیاحت سے فارغ ہو کر انگلستان تشریف لائیں۔

نئی دہلی ۱۶ دسمبر۔ یونیورسٹی کی مجلس انتظامیہ نے وائس چانسلر کے منصب کے لئے تیسری مرتبہ پھر سر مارس گوائر کے نام کی سفارش ہز ایکسی لنسی چانسلر (گورنر جنرل) کے پاس بھیجدی ہے۔ آج دوپہر کو ایگزیکٹو کمیٹی کا جو اجلاس منعقد ہوا۔ اس میں مسلم لیگ کے سیکرٹری نوابزادہ لیاقت علی خاں کا نام پیش ہوا اور اس کی تائید بھی ہو گئی۔ مگر جب سر مارس گوائر کا نام تجویز ہوا۔ تو نوابزادہ صاحب کا ایک خط پڑھ کر سنایا گیا جس کا مضمون یہ تھا کہ انہوں نے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔

پونا ۱۶ دسمبر۔ بنگام میں اتوار کی رات کو چار بیل گاڑیوں کا ایک قافلہ سنکیشور جانے والی سڑک پر جا رہا تھا۔ یہ گاڑیاں اناج سے لدی ہوئی تھیں۔ لوگوں کی ایک ٹولی نے یکایک حملہ کر کے گاڑیوں کو روک لیا اور اناج کی بوریاں لوٹ کر لے گئے۔

واشنگٹن ۱۶ دسمبر۔ امریکہ کی سینٹ نے آج اتفاق رائے سے یہ قرارداد منظور کر لی ہے کہ سرکاری مزدوروں اور کاریگروں کی تنخواہ بڑھا دی جائے۔ اس غرض کے لئے ۲۶ کروڑ ڈالر کی منظوری صادر کر دی گئی ہے۔ اب سرکاری کارخانوں میں ادنیٰ حیثیت کے کارکنوں کو دس فیصدی بونس مل سکیگا۔ اس قانون سے ۱۵ لاکھ ملازموں کو فائدہ پہنچے گا۔

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ برطانی بمبار طیاروں نے اتوار کی رات کو ٹیونس پر زبردست بمباری کی۔ اس سے محوری مشینوں اور اڈوں کو خوفناک نقصان پہنچا۔ اس حملہ کے نتیجہ میں جابجا آگ بھڑک اٹھی جس کے شعلے سو میل کے فاصلے سے نظر آتے رہے۔ ان شعلوں کی روشنی میں دوسرا حملہ کرنیوالے ہوائی جہازوں کو اپنے نشانے صاف نظر آرہے تھے۔ چنانچہ لاگولیٹے کی بندرگاہ میں بم ٹھیک نشانے پر گرتے رہے۔ بحری طیاروں نے ایک محوری بحری جہاز پر تارپیڈو پھینکا۔ اور اسے شعلوں کی لپیٹ میں چھوڑ دیا۔ گولیٹے کی بندرگاہ میں تین جہازوں کو آگ لگ گئی۔ بڑی گودی کے قریب ایک دھماکا ہوا۔ ایک ریلوے ٹرین وہاں کھڑی تھی۔ اس پر گولیوں کا مینہ برسایا گیا۔ ایک ریلوے پل اور ریل کی سڑک پر بم گرتے رہے۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں سپیشل گاڑیاں

ریلوے آفیسرز کی زبانی اطلاع پر اعلان ذیل کیا جاتا ہے۔ اور صحیح اوقات بعد میں شائع ہوں گے۔

۲۴ و ۲۵ دسمبر کو امرتسر سے ۹/۱ بجے صبح اور ۵ بجے شام ایک ایک سپیشل گاڑی قادیان کیلئے روانہ ہوگی۔ بشرطیکہ کوئی فوجی ضرورت مانع نہ ہوئی۔

ان دونوں تاریخوں میں سیالکوٹ سے دو بوگیاں قادیان کیلئے لگا کریں گی۔ جو دوسری سپیشل گاڑیوں کے ساتھ قادیان پہنچیں گی۔ ۲۶ دسمبر کو امرتسر سے ایک سپیشل گاڑی ۹/۱ بجے صبح روانہ ہوگی۔ ۲۷ دسمبر کو مہمانوں کی واپسی کیلئے قادیان سے ۱۰ بجے شب ایک سپیشل گاڑی لاہور تک جائیگی۔ واپسی کی باقی سپیشلز کی اطلاع بھی بعد میں دی جائیگی۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان کی مشہور دوائیں

			روپے — آنے
(۱) صندلین	کمئ خون کو دور کرنے کے لئے نیز جلدی امراض کیلئے مجرب ہے	قیمت یکصد قرص	۱ — ۱۲
		۵۰ قرص	۱ — ۰
(۲) اکسیر معدہ	بدہضمی۔ نفخ۔ کھٹے ڈکار۔ بھوک کم لگنا وغیرہ امراض کیلئے مفید ہے	قیمت یکصد قرص	۱ — ۱۲
		۵۰ قرص	۱ — ۰
(۳) قرص خاص	امراض مخصوصہ کیلئے ازحد مجرب و مفید ہے۔	قیمت ۵۰ قرص	۲ — ۰
(۴) اکسیر سیلان الرحم	یون۔ لیکوریا۔ سفید پانی کیلئے اکسیر ہے۔	قیمت فی شیشی	۳ — ۰
(۵) نورمنجن	دانتوں کی بیماریوں کیلئے نہایت مفید ہے۔	قیمت فی شیشی دو اونس	۰ — ۸
		ایک اونس	۰ — ۵
(۶) تریاق اٹھرا	امراض اٹھرا کے لئے مکمل کورس گیارہ تولے	قیمت یکمشت فی تولہ	۱ — ۰
		الگ متفرق فی تولہ	۱ — ۴
(۷) سرمہ مبارک لگروں	آشوب چشم وغیرہ کیلئے مفید ہے	قیمت فی تولہ	۲ — ۸
		۳ ماشہ	۰ — ۱۲
(۸) رفیق نسواں	حیض کی تکلیف اور کمی کا حکمی علاج۔	قیمت یکصد قرص	۳ — ۱۲
		۵۰ قرص	۲ — ۰
(۹) عنبرین	طاقت کی بے نظیر دوا ہے۔	قیمت ۵ تولے	۴ — ۰
(۱۰) اکسیر کھانسی	کھانسی کے لئے مجرب دوا ہے۔	قیمت ۵۰ قرص	۱ — ۰
(۱۱) دوائی نعمت الٰہی	اولاد نرینہ کے لئے مجرب دوا ہے	قیمت ۵۰ قرص	۱۰ — ۰
(۱۲) اکسیر بخار	ملیریا اور دیگر بخاروں کے دور کرنے میں نہایت مجرب ثابت ہوئی ہے	قیمت یکصد قرص	۱ — ۱۲
		۵۰ قرص	۱ — ۰

محصول ڈاک علاوہ

منگوانے کا پتہ:- دواخانہ نورالدینؓ قادیان پنجاب

مفت

ریڈیم گولڈ اور اس کے تیار کردہ زیورات کے لئے ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے۔ چھ تولہ گولڈ ایک جوڑی چوڑی۔ ایک جوڑی کانٹے اور دو عدد انگوٹھیاں بطور نمونہ بھیجی جاتی ہیں۔ نیز شرائط ایجنسی آج ہی مفت طلب کریں۔

الائیڈ ٹریڈرز پوسٹ بکس ۲۶۱ لاہور

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:- رحمت اللہ خان شاکر